سوشل سائنس

عصری ہندوستان – I

نویں جماعت کے لیے جغرافیہ کی درسی کتاب

© NCERT
not to be republished

4918

جامعہ ملیہ اسلامیہ
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

Asri Hindustan - I (Contemporary India-I)
Social Science Textbook in Geography for class - IX

ISBN 81-7450-578-4

پہلا اردو ایڈیشن

جون 2006 ویشاکھ 1928

دیگر طباعت

اپریل 2015 ویشاکھ 1937
دسمبر 2018 اگہن 1940
جون 2019 جیشٹھ 1941

PD 2H SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2006

جُملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یاد داشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصوّر ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
شری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 فون 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بینگلورو - 560085 فون 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 فون 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکاتہ - 700114 فون 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 فون 0361-2674869

قیمت : ₹ 00.00

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن	:	محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر	:	شویتااُپّل
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر	:	بِباش کماراداس
ایڈیٹر	:	سید پرویزاحمد
پروڈکشن اسسٹنٹ	:	??

سرورق
سریتا ورما ماتھر

تصاویر
سریتا ورما ماتھر
پراوین مشرا، انال شرما

کارٹوگرافی
کارٹوگرافک
ڈیزائن ایجینسی
پراوین مشرا

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ نئی دہلی نے

میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے

شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

قومی درسیات کا خاکہ (NCF) 2005، کی سفارشات کے مطابق اسکول کے اندر اور اسکول کے باہر کی بچوں کی زندگی میں تال میل ہونا لازمی ہے۔ اس اصول نے کتابی آموزش کی میراث سے رخصتی کی سمت دیکھائی۔اس میراث نے ایسے نظام کو پیدا کر دیا تھا جس نے اسکول، گھر اور کمیونٹی کے درمیان خلا پیدا کر دیا۔قومی درسیات کے خاکے 2005 کی بنیاد پر تیار کئے گئے نصابوں اور کتابوں نے اس بنیادی نظریہ کو عملی جامہ پہنانے کی نمایاں کوشش کی ہے۔اس نے سمجھ کے دخل کے بغیر حافظہ کے چلن کو کم کرنے اور مختلف مضامین کے درمیان کھینچے گئے خطوط کو مٹانے کی کوشش کی۔ہم توقع کرتے ہیں کہ یہ کوششیں دراصل ہمیں نمایاں طور پر تعلیم کے اس نظام کی سمت لے جائیں گی جہاں پر بچّے کو مرکزیت کا درجہ حاصل ہوگا جس کا خاکہ قومی تعلیمی پالیسی (1986) نے تیار کیا تھا۔

ان کاوشوں کی کامیابی کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ اسکول کے پرنسپل اور ٹیچرس بچوں کو ان کی آموزش کے لئے کتنی حوصلہ افزائی کرتے ہیں اور بچوں کو سوالات کرنے نیز تصوراتی سرگرمیوں کے لئے کتنا اکساتے ہیں۔ہمیں یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ بچوں کو فراہم کئے گئے موقعوں، اوقات اور آزادی سے ان میں نئی معلومات کا اضافہ ہوتا ہے اور یہ اضافہ وہ اپنے بڑوں سے ملی جانکاری سے حاصل کرتے ہیں۔نصابی کتابوں کو امتحانات کے لیے واحد بنیاد تسلیم کر لینا ہی ایک اہم وجہ ہے جس سے مختلف وسائل اور مواقع ضائع ہو جاتے ہیں۔بچوں میں تخلیق کاری اور پہل کاری کو پیدا کرنا اس وقت ہی ممکن ہے جب ہم بچوں کو سیکھنے کے عمل میں شرکاء کی حیثیت سے تسلیم کریں گے نہ کہ ان کو معلومات حاصل کرنے کا جامد جسم سمجھتے رہیں گے۔

© NCERT not to be republished

ان مقاصد سے مراد ہے کہ اسکول کے معاملات اور طور طریقوں میں قابل لحاظ تبدیلی لانا۔روزمرہ کے نظام اوقات میں لچک پیدا کرنا اتنا ہی لازمی ہے جتنا کہ سال بھر کے لیے تیار کیے گئے کیلنڈر میں پڑھانے کے دنوں کو پڑھائی کے لئے ہی مختص رکھنا۔بچوں کو پڑھانے اور ان کی جانچ کے لیے اپنائے گئے طریقہ بھی یہ طے کرتے ہیں کہ یہ نصابی کتابیں اسکول میں بچوں کی زندگی کو کتنا خوشگوار بناتی ہیں، نہ کہ اجیرن بنانے کا وسیلہ بنتی ہیں۔نصاب تیار کرنے والوں نے بچوں کی نفسیات کا لحاظ رکھتے ہوئے معلومات کی دوبارہ ڈھانچہ بندی کر کے نصاب کے وزنی ہونے کے مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش کی ہے۔نصابی کتاب غور و فکر کرنے، چھوٹے چھوٹے گروپ میں بات چیت کرنے اور اپنے ہاتھ سے کر کے سیکھنے کو ترجیح دے کر اور ان کے لئے مواقع فراہم کر کے ان کوششوں کو بڑھاوا دیتی ہے۔

اس کتاب کو تیار کرنے کے لئے نصابی کتاب تیار کرنے والی کمیٹی کے ذریعے کئے گئے اس اہم کام کو نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ سراہتی ہے۔صلاح کار کمیٹی کے چیئرپرسن پروفیسر ہری واسودیون اور اس کتاب کے چیف صلاح کار پروفیسر ایم۔ایچ۔قریشی کی رہنمائی کے لئے ہم، ان کے شکر گزار ہیں۔اس کتاب کو تیار کرنے میں بہت سے ٹیچرس نے مدد کی ہے: ہم ان کے پرنسپل حضرات کا شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں جن کے تعاون سے یہ ممکن ہو سکا۔ہم ان اداروں اور تنظیموں کے بھی احسان مند ہیں جنہوں نے اپنے وسائل، مواد اور افراد کو فیاضی سے استعمال کرنے کی اجازت دی۔خاص طور پر ہم ان ممبران کے جو ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کا شعبہ، وزارت فروغ انسانی وسائل کے ذریعے بنائی گئی قومی

نگراں کمیٹی کے چیئر پرسن پروفیسر مری نال میری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون دیا۔

ہم اس نصابی کتاب کے اردو ترجمے کی ذمہ داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی کے شکر گزار ہیں، خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیرالحسن اور محترمہ رخشندہ جلیل کے ممنون و شکر گزار ہیں جنہوں نے مرکز برائے جواہر لعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آوٹ ریچ پروگرام کے ذریعہ اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیئے۔ کونسل اس کتاب کے اردو ترجمہ کے لئے مجیب الرحمٰن عثمانی کی شکر گزار ہے۔ بحیثیت ایک تنظیم کے ہم مجموعی اصلاحات اور اپنے یہاں تیار مواد کے معیار کو بہتر بنانے کے لئے پابند ہیں۔ این سی ای آر ٹی، اس سلسلہ میں آپ کی رائے اور مشوروں کا خیر مقدم کرے گی۔

نئی دہلی

20/دسمبر 2006

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT
not to be republished

اظہارِ تشکر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ اس درسی کتاب کی تیاری میں تعاون کرنے کے لیے بی۔ ایس۔ بٹولا، پروفیسر سی ایس آر ڈی، جے این یو؛ جے باچھ سنگھ، پی جی ٹی جغرافیہ، سرجی۔ ڈی۔ پاٹلی پتر، انٹر اسکول، پٹنہ اور کرشن کمار اُپادھیائے، پی جی ٹی جغرافیہ اور کے۔ وی۔ اے۔ ایف۔ ایس، بریلی کی شکر گزار ہے۔

اس کتاب کی تیاری کے ہر مرحلے میں گراں قدر تعاون کے لیے، سویتا سنہا پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسیز اور ہیومنٹیز، کا اظہارِ تشکر واجب ہے۔

کونسل اس کتاب میں استعمال ہوئی درج ذیل مختلف تصاویر اور توضیحات کے لیے بھی وابستہ افراد اور تنظیموں کی ممنون ہے:

شکل 2.5 کے لیے ایم۔ ایچ۔ قریشی، پروفیسر، سی ایس آر ڈی، جے این یو؛ اشکال 2.4، 2.6، 2.7، 3.5 اور 4.1 کے لیے، صفحہ نمبر 25، 55 اور 58 پر بالترتیب ندی، مہاجر پرندوں اور پہاڑی جنگلات کی تصاویر، سرورق I پر صحرا کی تصویر اور سرورق IV پر بادلوں کی تصویر کے لیے آئی ٹی ڈی سی/ وزارت برائے سیاحت، حکومت ہند۔ صفحہ 55 پر شیروں کی تصویر کے لیے کراس سیکشن انٹریکٹو؛ شکل 2.9 کے لیے انڈمان ونکوبار ٹورزم، حکومت ہند؛ اشکال 2.3، 3.6، صفحہ 15 پر مونگوں کی تصویر اور سرورق I پر جنگل کی تصویر کے لیے وزارتِ ماحولیات اور جنگلات حکومتِ ہند؛ شکل 2.8 کے لیے فوٹو ڈویژن، وزارتِ اطلاعات اور نشریات حکومتِ ہند؛ شکل 3.2 کے لیے بزنس لائن؛ اور صفحہ نمبر 42 اور 60 پر خبروں کے کولاژ کے لیے ہندوستان ٹائمز، نئی دہلی۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل کاپی ایڈیٹرز ڈاکٹر ارشاد نیر اور حسن البنّا، پروف ریڈر شبنم ناز، ڈی ٹی پی آپریٹر شمائلہ فاطمہ، محمد وزیر عالم اور نرگس اسلام اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک کی تہہ دل سے شکر گزار ہے۔

© NCERT not to be republished

اس کتاب میں استعمال کیے گئے ہندوستان کے سبھی نقشوں پر مندرجہ ذیل نکات کا اطلاق ہوگا

© حکومت ہند 2006

1۔ اندرونی تفصیلات کی درستی کی ذمہ داری ناشر کی ہوگی۔

2۔ سمندر میں ہندوستان کا علاقائی پانی مناسب شروعاتی خط (base line) سے ناپ کر بارہ بحری میل کے فاصلے تک ہے۔

3۔ چنڈی گڑھ، ہریانہ اور پنجاب کے انتظامی مرکز چنڈی گڑھ میں ہیں۔

4۔ اروناچل پردیش، آسام اور میگھالیہ کی بین ریاستی حدود، جیسا کہ نقشہ میں دکھایا گیا، کی تشریح ''شمال مشرقی علاقہ (تنظیم نو)'' ایکٹ 1971 کے مطابق ہے لیکن اس کی تصدیق ہونا باقی ہے۔

5۔ ہندوستان کی بیرونی حدود اور خطِ ساحل سروے آف انڈیا کے ریکارڈ/ماسٹر کاپی سے سند یافتہ ہیں۔

6۔ اُترانچل اور اتر پردیش، بہار اور جھارکھنڈ نیز چھتیس گڑھ اور مدھیہ پردیش کے درمیان صوبائی حدود کو سرکاری ریکارڈ سے سند حاصل نہیں ہے۔

7۔ نقشے میں استعمال کیے گئے ناموں کی ہجے مختلف ذرائع سے حاصل کی گئی ہے۔

درسی کتاب تیار کرنے والی کمیٹی

ثانوی سطح پر سماجی سائنس کی درسی کتابوں کی مشاورتی کمیٹی کے چیئر پرسن

ہری واسودیون، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ھسٹری، یونیورسٹی آف کلکتہ، کولکاتا

خصوصی صلاح کار

ایم۔ ایچ۔ قریشی، پروفیسر، سی ایس آر ڈی، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

ٹیم ممبران

کے۔ جیا، پی جی ٹی جغرافیہ، کونونٹ آف جیسس اینڈ میری، بنگلہ صاحب روڈ، نئی دہلی

پونم بہاری، ریڈر، میرانڈا ہاؤس، چھاترہ مارگ، دہلی یونیورسٹی، دہلی

سروج شرما، پی جی ٹی ، جغرافیہ (سبکدوش) ، مدرس انٹرنیشنل اسکول، سری اروندو مارگ، نئی دہلی

سودیشنا بھٹاچاریہ، ریڈر، میرانڈا ہاؤس، چھاترہ مارگ، دہلی یونیورسٹی، دہلی

ممبر کوآرڈی نیٹر

تنو ملک، لکچرر، جغرافیہ ڈی ای ایس ایس ایچ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

فہرست

پیش لفظ	iii
باب 1	
ہندوستان — جسامت اور محلِ وقوع	1
باب 2	
ہندوستان کے طبیعی خدوخال	8
باب 3	
پن نکاسی	18
باب 4	
آب وہوا	29
باب 5	
قدرتی نباتات اور جنگلاتی جاندار	48
باب 6	
آبادی	61

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

تمہید

ھَم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بَھارَت کو ایک مقتَدر، سمَاج وَادی، غیَر مَذھَبی عَوامی جَمھُوریَہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''مقتدر عوامی جمہوریہ'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

2۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''قوم کے اتحاد'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

© NCERT not to be republished